



## سوال

(02) کیا کثرت طواف کی فضیلت میں بھی کوئی صحیح حدیث مروی ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مکہ المکرمہ میں رہ کر رمضان المبارک کے روزے رکھنے کی فضیلت میں کوئی حدیث آئی ہے؟ اسی طرح کیا کثرت طواف کی فضیلت میں بھی کوئی صحیح حدیث مروی ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پہلے سوال سے متعلق عرض ہے کہ مکہ المکرمہ میں رہ کر رمضان شریف کے روزے رکھنے کے بارے میں کوئی صحیح حدیث آپ ﷺ سے مروی نہیں البتہ ایک ضعیف حدیث میں نماز کی طرح مکہ المکرمہ میں روزہ رکھنے کی بھی فضیلت وارد ہے۔ (1)

اور (دوسری مسئلہ یعنی) کثرت طواف کی فضیلت پر اس طرح استدلال کیا جا سکتا ہے کہ چونکہ طواف نیک اعمال میں داخل ہے اور نیک اعمال انسان جتنا ہی زیادہ کر سکے اس کے لیے بہتر ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَتَزِدُّوْا اٰمَانَ خَيْرٍ الرَّاٰدِ الشَّقْوٰی

ترجمہ: زاورہ لے لو اور بہترین زاورہ اللہ کا خوف ہے۔

لیکن موسم حج و عمرہ کے دوران اقتداءً نبوی ﷺ میں کثرت طواف لوگوں کے لیے مناسب نہیں ہے کیونکہ جب آپ ﷺ نے حج کیا تھا تو صرف طواف نسک جیسے: طواف قدوم، طواف افاضہ اور طواف وداع ہی پر اکتفا کیا تھا اور اس کا مقصد یہ تھا کہ طواف کرنے والوں کے لیے کشادگی ہو۔ (یعنی جو لوگ اپنے واجب اور فرض طواف کر رہے تھے ان پر تنگی اور بھیر کے خوف سے آپ ﷺ نے نقلی طواف نہیں کیا)۔

(1) حضرت شیخ حفظہ اللہ کا اشارہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی درج ذیل روایت کی طرف ہے، جس شخص نے رمضان شریف کا روزہ مکہ المکرمہ میں رکھا اور جو کچھ بسر ہوا قیام کیا تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے لیے دوسرے مقام کے ایک لاکھ رمضان کا اجر و ثواب لکھتا ہے۔ الحدیث ابن ماجہ: 3117، المناک۔ علامہ البانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں یہ حدیث سخت ضعیف ہے۔ (ضعیف الجامع)



فتاویٰ مکہ

صفحہ 03

محدث فتویٰ